ھدیہ نعت بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تم ہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تم ہی تو ہو

پھوٹا جو سینہ شبِ تارِ الست سے
اس نورِ اوّلیں کا اجالا تم ہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اُولیٰ تم ہی تو ہو

جلتے ہیں جبرئیلؑ کے پر جس مقام پر
اسکی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو

دنیا میں رحمتِ دوجہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تم ہی تو ہو

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جسکے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تم ہی تو ہو

(جناب مولانا ظفر علی خان صاحب)

مسند نشینِ عالمِ امکاں تم ہی تو ہو
اس انجمن کی شمعِ فروزاں تم ہی تو ہو

صبحِ ازل سے شامِ ابد تک ہے جسکا نور
وہ جلوہ زارِ حسنِ درخشاں تم ہی تو ہو

دنیائے ہست و بود کی زینت تم ہی سے ہے
دونوں جہاں کے والی و سلطاں تم ہی تو ہو

تم کیا ملے کہ دولت ایماں ملی ہمیں
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایماں تم ہی تو ہو

دنیا و آخرت کا سہارا تمہاری ذات
دونوں جہاں کے والی و سلطاں تم ہی تو ہو

اختر کو بے نوائی دنیا کا فکر کیا
ساماں طرازِ بے سروساماں تم ہی تو ہو

(جناب اختر شیرانی صاحب)